| اسلامیات (لازمی) | نہم 2018ء | پرچہ I: (انشائیہ طرز) |
|---|---|---|
| وقت: 1.45 گھنٹے | (دوسرا گروپ) | کل نمبر: 40 |

## (حصہ اوّل)

2- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) جب حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مدد کے لیے دعا فرمائی تو اللہ نے کیا بشارت دی؟

**جواب:** جب حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مدد کے لیے دعا فرمائی تو اللہ تعالیٰ نے بشارت دیتے ہوئے فرمایا: تسلی رکھو ہم ہزار فرشتوں سے، جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے، تمھاری مدد کریں گے۔

(ii) جب کفار سے میدانِ جنگ میں مقابلہ ہو تو مسلمانوں کے لیے کیا ہدایات ہیں؟

**جواب:** اے اہلِ ایمان! جب میدانِ جنگ میں کفار سے تمھارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے یا اپنی فوج سے جاملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا، تو وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا۔

(iii) معانی تحریر کیجیے: لَا تَخُوْنُوْا۔ يَحُوْلُ۔

**جواب:** لَا تَخُوْنُوْا: تم خیانت نہ کرو۔ يَحُوْلُ: وہ حائل ہوتا ہے۔

(iv) سورۃ الانفال آیت 37 کے مطابق اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کیوں کریں گے؟

**جواب:** سورۃ الانفال آیت 37 کے مطابق: اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کریں گے تاکہ ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ڈھیر بنا دے، پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔

(v) اس آیت میں کس واقعہ کی طرف اشارہ ہے: وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

**جواب:** اس آیت میں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ہجرتِ مدینہ کے واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ جب کافر لوگ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے چال چل رہے تھے تو اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مدینہ ہجرت کرنے کا حکم دیا۔

**(vi)** جہاد کے بارے میں ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیے۔

**جواب**: ترجمہ: ”اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنھوں نے جگہ دی اور ان کی مدد کی، یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔“

**(vii)** دغابازوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

**جواب**: اگر لڑائی میں انھیں پاؤ تو ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہیں وہ ان کو دیکھ کر بھاگ جائیں۔ اگر ان سے دغابازی کا اندیشہ ہو تو ان کا معاہدہ ان کی طرف پھینک دو اور برابر کا جواب دو۔ بے شک اللہ دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

**(viii)** مسلمانوں کی جہاد کی تیاریاں دیکھ کر منافقین نے کیا تبصرہ کیا؟

**جواب**: اس وقت منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا، کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔

**(ix)** ترجمہ کیجیے: اُولُوا الْاَرْحَامِ

**جواب**: ترجمہ: خون کے رشتہ دار۔

**3-** کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: **(12)**

**(i)** سب سے فضیلت والا عمل اور فضیلت والی دعا کس کو قرار دیا گیا ہے؟

**جواب**: سب سے فضیلت والا عمل لا الٰہ الا اللہ اور سب سے فضیلت والی دعا الاستغفار کو قرار دیا گیا ہے۔

**(ii)** بچوں کے ساتھ ظلم کیا ہے؟

**جواب**: بچوں کے ساتھ ظلم یہ ہے کہ ان کی تعلیم و تربیت کی بجائے انھیں چھوٹی سی عمر میں جسمانی مشقت کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے۔

**(iii)** حُسنِ اخلاق کسے کہتے ہیں؟

**جواب**: روزمرہ زندگی میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم، اپنے نفس اور اللہ کی مخلوق کے ساتھ شریعت کے اصولوں کے مطابق اچھا طرزِ عمل اور رویہ حُسنِ اخلاق کہلاتا ہے۔

(iv) ترجمہ کیجیے: خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَهٗ۔

**جواب**: ''تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے (دوسروں کو) سکھایا۔''

(v) اللہ تعالیٰ کی عبادت کا تقاضا کیا ہے؟

**جواب**: اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کا تقاضا ہے کہ پیدا اس نے کیا تو حکم بھی اسی کا مانو' آنکھ اس نے دی تو اُسی کی رضا کے مطابق دیکھو۔ کان اس نے عطا کیے تو اس کے فرمان کے مطابق سننے کی عادت ڈالو' سوچنے کی قوت اس پروردگار کی ہی عطا کردہ ہے تو ہر لحہ اس کی ذات' قدرت اور اس کے احکام پر غور کرو۔

(vi) ترجمہ کیجیے: اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ

**جواب**: ترجمہ: ''پیغمبر مومنوں پر زیادہ حق رکھتے ہیں۔''

(vii) حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کا تقاضا کیا ہے؟

**جواب**: حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کا تقاضا ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے والہانہ محبت کی جائے۔ اور یہ محبت تمام رشتوں اور تعلقات سے بڑھ کر ہو اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ارشادات کو تمام ذاتی پسند' ناپسند پر ترجیح حاصل ہو۔



(viii) پہلی وحی کی پہلی دو آیات کا ترجمہ لکھیے۔

**جواب**: ترجمہ: ''اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا فرمایا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔''

(ix) زکوٰۃ کے کوئی چار مصارف لکھیے۔

**جواب**: 1۔ فقرا 2۔ مساکین 3۔ عاملین (محکمہ کے ملازمین) 4۔ تالیفِ قلب

## (حصہ دوم)

**سوال**:4۔ درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے: (4, 4)

(الف) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ○

(ب) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ

(ج) كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ○

---

**جواب**: (الف) ترجمہ:

"یہ (سزا) اس لیے دی گئی کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مخالفت کرتا ہے، تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لیے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب (بھی تیار ہے)۔

(ب) ترجمہ:

"جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکیں، سو ابھی اور خرچ کریں گے، مگر آخر وہ (خرچ کرنا) ان کے لیے (موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔"



(ج) ترجمہ:

"جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا) انھوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے۔"

---

**سوال** :5- درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے: (1, 2)

إِنَّ أَكْمَلَ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔

---

**جواب**: جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2017ء (پہلا گروپ) سوال نمبر 5۔

---

**سوال** :6- قرآنِ مجید کا تعارف اور فضائل تحریر کیجیے۔ (5)

---

**جواب**: تعارف قرآنِ مجید:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رُشد وہدایت کے لیے الہامی کتابیں نازل فرمائیں۔ قرآنِ مجید آخری الہامی کتاب ہے، جو نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر بتدریج قریباً تیئس سال کے عرصے میں نازل ہوئی۔ یہ کتاب پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرنے والی اور محفوظ کتاب ہے۔ اس میں تیس (30) سپارے، ایک سو چودہ (114) سورتیں، سات (7) منزلیں اور چھے ہزار چھے سو چھیاسٹھ (6666) آیات ہیں۔

## فضائلِ قرآن:

قرآن مجید میں جو کچھ بیان ہوا ہے وہ یقینی علم اور حقیقت کی بنیاد پر ہے اور اس میں کسی شک کا گزر نہیں۔ اس میں ہر زمانے اور ہر خطے کے تمام انسانوں کے لیے مکمل ہدایت اور رہنمائی موجود ہے اور انسان کی دنیا و آخرت کی حقیقی فلاح کا دارومدار اسی پر عمل کرنے میں ہے۔ اس لیے قرآنِ حکیم کو بڑی فضیلت حاصل ہے۔ جس طرح یہ کلام تمام کلاموں سے بہتر ہے، اسی طرح وہ انسان بھی تمام انسانوں سے بہتر ہے، جو خود بھی اس کا علم حاصل کرے اور اسے دوسروں کو بھی سکھائے۔ ارشادِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے:

خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ۔

ترجمہ: ''تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔''

اس لیے ہمیں چاہیے کہ قرآنِ پاک کا علم حاصل کرنے کی طرف سب سے زیادہ توجہ دیں اور اس کے لیے کسی طرح کی محنت سے دریغ نہ کریں۔

قرآنِ کریم کی تلاوت بڑی نیکی ہے۔ اس کے ایک ایک حرف کی تلاوت پر دس دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اس پر عمل کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت دونوں میں عزت و سرفرازی عطا فرماتا ہے۔ اس سے منہ پھیرنے والے ذلیل و خوار ہوتے ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ مسلمان جب تک قرآن کی تعلیمات پر عمل پیرا رہے، دنیا میں غالب رہے۔ جب اُنھوں نے اس کی طرف سے غفلت برتی تو عزت و سربلندی سے محروم ہو گئے۔ یہ بات رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے پہلے ہی ارشاد

فرمادی تھی کہ اللہ تعالیٰ بہت سی قوموں کو اس (قرآن) کی وجہ سے سربلندی عطا فرمائے گا اور (بہت سی) دوسری قوموں کو اس (سے غفلت) کی وجہ سے گرا دے گا۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم قرآنِ پاک کی تلاوت کریں، اس کو سمجھیں اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

## یا

**زکوٰۃ کے لفظی معنی لکھیے اور زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو قرآن نے کیا وعید سنائی ہے؟**

**جواب: زکوٰۃ کا مفہوم:**

زکوٰۃ کے لفظی معنی ہیں: "پاک ہونا، نشوونما پانا اور بڑھنا۔"

اصطلاحِ شریعت میں زکوٰۃ ایک ایسا رکن ہے، جو صاحبِ نصاب مسلمان پر اپنے مال میں سے ایک خاص شرح کے مطابق فرض ہے کہ جب اس مال پر ایک سال گزر جائے۔

**زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف وعید:**

زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف قرآن نے سخت وعید سنائی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"جو لوگ سونا، چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انھیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے۔ اس (قیامت کے) دن اس (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا۔ پھر اس کے ساتھ ان کے چہرے، ان کے پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی۔ اور (کہا جائے گا) یہ ہے وہ خزانہ جو تم جمع کر کے لائے ہو۔ اب اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے۔" (التوبہ: 34-35)